سوال

پاکیزگی

جواب

محتلم کا کھانا پینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا احتلام کی حالت میں کھانا پینا جائز ہے ؟ اگر ایک بندہ روزے کے لیے صبح اٹھتا ہے اور اسے احتلام کا پتا چلتا ہے اور روزے کا وقت بھی کم ہے تو اسے پہلے نہانا چاہیئے یا کھانا کھانا چاہیئے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! احتلام کی حالت میں کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ آپ کو چاہیئے کہ پہلے آپ روزہ رکھ لیں اور بعد میں نہا لیں، کیونکہ روزہ رکھنے کے لئے پاکیزگی کی شرط نہیں ہے ۔ ابو بکر بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد، عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے، تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمان کہ « اَشھَدُ عَلَی رَسُولِ اللّٰہ صَلَی اللّٰہ علیہ و علی آلہ و سلم اِن کانَ لَیُصبِحُ جُنُباً مِن جِماعٍ غَیرِ اِحتَلَام ثُمَّ یَصُومُہُ » میں گواہی دیتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم احتلام کے سبب سے نہیں بلکہ جماع کے سبب سے حالت جنابت میں صبح کرتے اور غسل کیے بغیر روزہ رکھتے »، پھر ہم دونوں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنھا کے پاس آئے اور انہوں نے بھی یہی بات کی۔ صحیح البخاری، حدیث نمبر ۱۹۳۱ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اِس بیان سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم جنابت کی حالت میں روزہ رکھ لیتے تھے اور یقینی بات ہے کہ نمازِ فجر سے پہلے غُسل فرما لیتے تھے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ